نابالغ ملزمان

(حدود قوانین کے تحت نابالغ ملزمان کے خلاف کاروائی کا طریقۂ کار)

بحوالہ

قانون نابالغان 2000ئ، ضابطۂ فوجداری 1898ء

زنا، قذف، چوری اور پروبیشن سے متعلق قوانین 1979ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانونٔ انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلیئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

نابالغ ملزمان

(حدود قوانین کے تحت نابالغ ملزمان کے خلاف کاروائی کا طریقۂ کار)

سوال1۔ نابالغ ملزمان سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ان سے مراد 18 سال سے کم عمر کے ملزمان ہیں البتہ زنا اور قذف میں بلوغت کی عمر مرد کے لئے 18 سال اور عورت کے لئے 16 سال مقرر ہے۔

سوال2۔ نابالغ ملزمان پر عمر کے لحاظ سے کس حد تک جرائم کی ذمہ داری عائد کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ 7 سال تک کے تمام اور 12 سال تک کے ایسے بچے جو کسی جرم کو کرنے کی جسمانی یا ذہنی صلاحیت نہ رکھتے ہوں، ان سے متعلق کوئی عدالتی کاروائی نہیں کی جاسکتی۔ 12 سال سے زائد عمر کے بچوں سے متعلق کاروائی صرف ''کم عمر ملزمان کے قانون'' کے تحت کی جاسکتی ہے۔

سوال3۔ حدود قوانین سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ حدود قوانین سے مراد ایسے اسلامی قوانین ہیں جن کے تحت چوری، ڈکیتی، زنا، قذف اور شراب نوشی جیسے جرائم کے ارتکاب پر مجرم کے خلاف قرآن میں مقرر کردہ سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ عدالتیں ان جرائم سے متعلق سزاؤں میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کا اختیار نہیں رکھتیں۔

سوال4۔ کم عمر ملزمان کو حدود قوانین کے تحت کیا سزائیں دی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ حدود قوانین کے تحت کسی فرد کو سزا دینے کے لئے اس کا بالغ ہونا ضروری ہے اس لئے نابالغ ملزمان کو حدود قوانین کے تحت سزائیں نہیں دی جاسکتیں۔

سوال5۔ نابالغ ملزمان کو گرفتار اور عدالت میں پیش کرنے کا کیا طریقۂ کار ہے؟

جواب۔ نابالغ ملزمان کی گرفتاری پر متعلقہ تفتیشی افسر کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان کے سرپرست یا پروبیشن افسر کو گرفتاری کی اطلاع دے۔ متعلقہ افسر اس بات کا بھی پابند ہے کہ ایسے ملزمان کے سرپرست یا پروبیشن آفیسر کو مقدمے کی سماعت کرنے والی عدالت، تاریخ اور وقت سے بھی آگاہ کرے۔ جرم ناقابلِ ضمانت ہونے کی صورت میں گرفتاری کے بعد زیادہ سے زیادہ 24 گھنٹوں کے اندر ملزمان کو عدالت میں پیش کرنا ضروری ہے جبکہ قابلِ ضمانت جرائم میں متعلقہ تفتیشی افسر ایسے ملزمان کو رہا کرنے کا بھی اختیار رکھتا ہے۔

سوال6۔ کم عمر ملزمان سے متعلق مقدمات کی سماعت کا اختیار کس عدالت کو حاصل ہے؟

جواب۔ کم عمر ملزمان سے متعلق مقدمات کی سماعت کے لئے ضلع کی سطح پر خصوصی عدالتیں قائم کی گئی ہیں۔ ہائی کورٹ سیشن کورٹ یا جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت کو ان مقدمات کی سماعت کا اختیار دے سکتی ہے۔

سوال 7۔ نابالغ ملزمان سے متعلق مقدمات کی کاروائی کا کیا طریقہ کار ہے؟

جواب۔ نابالغ ملزمان کی گرفتاری اور ان سے متعلق مقدمات کی کاروائی کے دوران ایسے ملزمان کو خصوصی تحفظات فراہم کئے جاتے ہیں۔ایسے مقدمات کی سماعت کرنے والی عدالتیں 4 ماہ کے اندر کاروائی مکمل کرنے کی پابند ہیں جو تاخیر کی صورت ملزمان کو درج ذیل صورتوں میں ضمانت پر رہا کر سکتی ہیں:

(1) ایسے جرائم کی صورت میں جن کی سزا موت ہو اور ملزم مسلسل 1 سال سے قید میں ہو۔

(2) ایسے جرائم کی صورت میں جن کی سزا عمر قید ہو اور ملزم 6 ماہ سے مسلسل قید میں ہو۔

(3) ایسے جرائم کی صورت میں جن کی سزا موت یا عمر قید نہ ہو اور ملزم مسلسل 4 ماہ سے زائد قید میں ہو۔

سوال 8۔ نابالغ ملزمان کو مقدمات کی کاروائی کے دوران کیا تحفظات حاصل ہیں؟

جواب۔ نابالغ ملزمان کو مقدمات کی کاروائی کے دوران درج ذیل تحفظات حاصل ہیں:

(1) نابالغ ملزمان سے متعلق مقدمات کی سماعت ترجیحی بنیادوں پر کی جاتی ہے۔

(2) سماعت کے دوران غیر متعلقہ افراد کے کمرہ عدالت میں داخل ہونے پر پابندی عائد کی جاتی ہے۔

(3) عدالت اگر ملزم کی حاضری کو ضروری نہ سمجھے تو اسے عدالت میں پیش ہونے سے متعلق رعایت دے سکتی ہے۔

(4) کسی ذہنی، جسمانی و نفسیاتی بیماری کی صورت میں ہسپتال یا طبی ادارے سے علاج کا حکم دیا جا سکتا ہے۔

(5) مقدمات کی سماعت سے متعلق سرکاری خرچ پر قانونی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

(6) نابالغ ملزمان کو کسی بھی وقت ہتھکڑی یا بیڑی نہیں لگائی جا سکتی۔

(7) نابالغ ملزمان کو پروبیشن پر رہا کیا جا سکتا ہے۔

(8) ملزم کی ذہنی، اخلاقی یا نفسیاتی تربیت کے لئے اسے نابالغ ملزمان کے تربیتی ادارے میں رکھا جاتا ہے۔

سوال 9۔ پروبیشن سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد اپیل، نظر ثانی یا مقدمے کی ابتدائی کاروائی کے دوران ہائی کورٹ، سیشن کورٹ، مجسٹریٹ درجہ اول یا ایسی عدالت کا جس کو اس سلسلے میں اختیارات دیئے گئے ہوں، مجرم کو اس شرط پر رہا کرنا ہے کہ وہ مستقبل میں اچھے چال چلن کا مظاہرہ کرے گا۔ایسا فرد جس نے پروبیشن پر رہائی حاصل کی ہو، مستقبل کی محکمانہ یا عدالتی کاروائی میں مجرم تصور نہیں ہوگا۔

سوال 10۔ نابالغ ملزمان کو پروبیشن پر رہا کرنے کا کیا طریقہ کار ہے؟

جواب۔ جرم ثابت ہونے پر عدالت مناسب سمجھے تو سزا کے اختتام یا 18 سال کی عمر کا ہونے تک اچھے طرز عمل کی ضمانت پر بچے کو اس کے سرپرست یا کسی اور آدمی کی نگرانی میں دے سکتی ہے۔نگرانی پر رہا کئے گئے بچے کی مقررہ تاریخوں پر عدالت میں پیشی ضروری ہے۔اس کے علاوہ عدالت بچے کو سزا کے اختتام یا 18 سال کی عمر مکمل ہونے تک تربیتی مرکز بھیج سکتی ہے۔

سوال 11۔ نابالغ ملزمان کو ضمانت پر رہا کرنے کا کیا طریقۂ کار ہے؟

جواب۔ 15 سال سے کم عمر بچوں کے لئے 10 سال قید سے کم سزا والے جرائم قابلِ ضمانت جرائم تصور کئے جاتے ہیں۔ قابلِ ضمانت جرائم میں تھانے کا انچارج مچلکہ پر یا بغیر مچلکہ کے ملزم کو ضمانت پر رہا کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو عدالت ملزم کو ضمانت پر رہا کر سکتی ہے لیکن اگر رہائی کی صورت میں کسی قسم کے خطرے کا امکان ہو تو عدالت ملزم کے ورثاء کی تلاش تک ملزم کو پروبیشن افسر کے حوالے کر سکتی ہے اور ورثاء کے ملنے پر فوری رہائی کے احکام جاری کر سکتی ہے۔

سوال 12۔ نابالغ ملزمان کے خلاف کاروائی سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی نابالغ ملزمان کے خلاف کاروائی سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 9220483-051۔ فیکس نمبر 9214416-051، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد، فون نمبر 739-739-111، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) ضابطۂ فوجداری 1898ئ۔

(5) زنا، قذف، چوری اور پروبیشن سے متعلق قوانین 1979ئ۔

(6) قانون نابالغان 2000ئ۔